بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب المسائل

(جلدِ اول)

طہارت، نماز

[نظرِ ثانی واضافہ شدہ اشاعت]

مرتب:

مفتی محمد سلمان منصور پوری

جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مرادآباد

ناشر

المرکز العلمی للنشر والتحقیق مرادآباد

تقسیم کار:

فرید بک ڈپو (پرائیویٹ) لمٹیڈ

نام کتاب: کتاب المسائل (۱)

مرتب: مفتی محمد سلمان منصور پوری

کتابت وتزئین: محمد اسجد قاسمی مظفر نگری

صفحات: ۵۹۰

قیمت: ۳۰۰/روپیہ

اشاعتِ اول: جمادی الاولیٰ ۱۴۲۹ھ مطابق مئی ۲۰۰۸ء

نظرِ ثانی: جمادی الثانیہ ۱۴۳۴ھ مطابق مئی ۲۰۱۳ء

ناشر: المرکز العلمی للنشر والتحقیق لال باغ مرادآباد

09412635154 - 09058602750

تقسیم کار: فرید بک ڈپو (پرائیویٹ لمٹیڈ) دہلی

011-23289786 - 23289159

نماز کی سنتیں

نماز کی سنتیں

سنت کی حقیقت

سنت پر عمل کرنا ضروری ہے اور بڑے ثواب کا باعث ہے؛ لیکن اس کے چھوٹنے سے نہ تو نماز میں سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے اور نہ وہ فاسد ہوتی ہے۔ اور تارک سنت کا حکم درج ذیل مختلف صورتوں میں الگ الگ ہے:

(۱) اگر بلا ارادہ کوئی سنت چھوٹ گئی تو کوئی گناہ نہیں۔

(۲) اگر قصداً کوئی سنت چھوڑی؛ لیکن دل میں سنت کی تحقیر اور استخفاف کا قصد نہیں ہے تو گنہ گار ہوگا۔

(۳) اور اگر نعوذ باللہ سنت کو تحقیر واستخفاف کی بنا پر چھوڑا ہے تو ایسا شخص اسلام سے خارج ہے۔

اس لئے بہر حال نماز کو سنت کے مطابق پڑھنے کا مکمل اہتمام کرنا چاہئے، اور کوشش کرنی چاہئے کہ نماز کی کوئی سنت ہم سے فوت نہ ہو۔ **وسننها، ترک السنة لا یوجب فساداً و لا سهواً بل إساء ة لو عامداً غیر مستخف.** (درمختار) **وفی الشامی: فلو غیر عامدٍ فلا إساء ة الخ. ولو مستخفاً کفر.** (شامی بیروت ۲/۱۴۹-۱۵۰، زکریا ۲/۱۷۰)

نماز میں کتنی سنتیں ہیں؟

نماز کی اصل سنتیں کتنی اور کون کون سی ہیں؟ اس بارے میں فقہاء کی آراء مختلف ہیں، نور الایضاح میں ۵۱؍سنتیں گنائی گئی ہیں، جب کہ درمختار میں ۲۳، اور شرح منیہ (حلبی کبیر) میں ۲۰؍سنتیں ذکر کی گئی ہیں اور مابقیہ چیزوں کو انھوں نے آداب میں شمار فرمایا ہے۔

ذیل میں انہیں ۲۰؍سنتوں کو ترتیب وار بیان کیا جارہا ہے:

(۱) اذان واقامت

پنج گانہ نماز باجماعت سے پہلے اذان دینا اور اقامت کہنا مسنون ہے۔ **ثم الأذان سنةٌ في قول عامة الفقهاء وكذا الإقامة، الخ. ثم هو سنة للصلوات الخمس أداءً**

وقضاءً إذا صليت بجماعة وللجمعة. (حلبی کبیر ۳۷۱-۳۷۲، درمختار مع الشامی زر کیا ۴۸/۲)

(اذان واقامت سے متعلق ضروری مسائل اذان واقامت کے مستقل باب میں ملاحظہ کئے جائیں)

(۲) تکبیر تحریمہ کے وقت دونوں ہاتھ اٹھانا

نماز کے شروع میں مرد کے لئے اللہ اکبر کہتے وقت کانوں کی لو تک دونوں ہاتھ اٹھانا مسنون ہے، جب کہ عورت اپنے کندھے تک ہاتھ اٹھائے گی۔ **وثاني السنن رفع اليدين عند تكبيرة الافتتاح مع التكبير.** (حلبی کبیر ۳۸۲) **والمرأة ترفع حذاء منكبيها.**

(التنویر مع الشامی زکریا ۱۸۲/۲، بدائع الصنائع ۴۶۵/۱)

(۳) رفع یدین کے وقت انگلیاں اپنے حال پر رکھنا

تکبیر کے لئے ہاتھ اٹھاتے وقت انگلیاں نہ تو سختی سے ملانی چاہئیں اور نہ ہی پوری پھیلانی چاہئیں؛ بلکہ انہیں اپنی حالت پر چھوڑ دینا مسنون ہے، ہاتھ اس طرح اٹھائیں کہ ہتھیلیاں قبلہ کی جانب ہو جائیں۔ **وثالثها نشر الأصابع عند التكبير بدون تكلف ضم ولا تفريج.** (حلبی کبیر ۳۸۲) **يعني يرفعهما منصوبتين لا مضمومتين حتى تكون الأصابع مع الكف مستقبلة للقبلة.** (شامی زکریا ۱۷۱/۲، خانیة ۸۵/۱، مراقی الفلاح ۱۵۲)

(۴) امام کا تکبیرات کو بلند آواز سے کہنا

امام کا نماز کی سبھی تکبیراتِ انتقالیہ، اور "سمع اللّٰہ لمن حمدہ" اور سلام کو بلند آواز سے کہنا مسنون ہے۔ **ورابعها جهر الإمام بالتكبير مطلقاً وكذا سائر أذكار الانتقالات كالتسميع والسلام للتوارث في ذٰلك كله من لدنه عليه السلام حتى الآن.**

(حلبی کبیر ۳۸۲، بدائع الصنائع ۴۶۵/۱، ہندیة ۷۳/۱)

(۵) ثنا پڑھنا

تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا پڑھنا مسنون ہے۔ (ثنا کے الفاظ یہ ہیں: **سبحنک اللّٰھم وبحمدک وتبارک اسمک وتعالی جدک ولا إلٰہ غیرک** ۔ (اے اللہ تیری ذات ہر عیب سے پاک ہے اور ہم تیری تعریف کرتے ہیں تیرا نام بابرکت اور تیری شان بزرگ وبرتر ہے، اور تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے) **وخامسها الثناء أي قراءة سبحنک اللّٰھم الخ.** (حلبی کبیر ۳۸۲، خانیة ۸۵/۱، بدائع الصنائع ۴۷۱/۱)

(۶) اعوذ باللہ پڑھنا

ثنا کے بعد سورۂ فاتحہ سے پہلے **أعوذ باللّٰہ من الشیطٰن الرجیم** (میں اللہ تعالیٰ کی شیطان لعین سے پناہ مانگتا ہوں) پڑھنا مسنون ہے۔ **وسادسها التعوذ.** (حلبی کبیر ۳۸۲، بدائع الصنائع ۴۷۲/۱، مراقی الفلاح ۱۵۳)

(۷) بسم اللہ پڑھنا

اعوذ باللہ الخ کے بعد **بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم** پڑھنا مسنون ہے۔ **وسابعها التسمیة.** (حلبی کبیر ۳۸۲، ھندیة ۷۳/۱، بدائع الصنائع ۴۷۴/۱، مراقی الفلاح ۱۵۴)

نوٹ: نیز ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ سے پہلے بسم اللہ پڑھنا بہتر ہے، اور سورۂ فاتحہ اور ضم سورت کے درمیان بھی آہستہ آواز سے بسم اللہ پڑھنے کا حکم ہے، اسی پر فتویٰ ہے۔ **وذکر في المصفی أن الفتویٰ علی قول أبي یوسف أنه یسمي في أول کل رکعة ویخفیها، وذکر في المحیط: المختار قول محمد وهو أن یسمی قبل الفاتحة وقبل کل سورة في کل رکعة الخ، مطلب: قراءة البسملة بین الفاتحة والسورة حسن (قوله ولا تکره اتفاقاً) ولهٰذا صرح في الذخیرة والمجتبی: بأنه إن سمی بین الفاتحة والسورة المقروءة سراً أو جهراً کان حسناً عند أبي حنیفةؒ ورجحه المحقق ابن الهمام**

وتلميذه الحلبي لشبهة الاختلاف في كونها آية من كل سورة. (شامي زكريا ١٩/٢)

(۸) آمین کہنا

سورۂ فاتحہ پڑھنے کے بعد آمین کہنا مسنون ہے۔ **وثامنها التأمين.** (حلبی کبیر ۳۸۲، بدائع الصنائع ٤٨٣/١، مراقی الفلاح ١٥٤)

(۹) ثنا، تعوذ، وتسمیہ اور آمین کو آہستہ پڑھنا

ایک مستقل سنت یہ ہے کہ ثنا، اعوذ باللہ، بسم اللہ اور آمین کو آہستہ کہے خواہ امام ہو یا مقتدی؛ اس لئے کہ یہ سب چیزیں اذکارِ مسنونہ میں ہیں جن کا حکم اخفاء کا ہے، جیسے سجدہ اور رکوع کی تسبیحات وغیرہ۔ **وتاسعها: الإخفاء بهن أي بالأربع المذكورة من الثناء وما بعده إماماً كان المصلي أو مقتدياً أو منفرداً.** (حلبی کبیر ۳۸۲، هندية ٧٣/١)

(۱۰) ہاتھ باندھتے وقت دایاں ہاتھ اوپر اور بایاں نیچے رکھنا

ایک سنت یہ ہے کہ جب تکبیر تحریمہ کے بعد ہاتھ باندھیں تو دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھیں۔ **وعاشرها وضع اليمين من اليدين على الشمال منهما.** (حلبی کبیر ۳۸۲، بدائع الصنائع ٤٦٥/١، هندية ٧٣/١، خانية ٨٧/١)

(۱۱) مرد اور عورت کے ہاتھ باندھنے کی جگہ

مردوں کے لئے ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا مسنون ہے جب کہ عورتوں کے لئے سینے پر ہاتھ رکھنا سنت ہے۔ **وحادي عشرها كون ذلك الوضع تحت السرة للرجل وكونه على الصدر للمرأة.** (حلبی کبیر ۳۸۲، هندية ٧٣/١، بدائع الصنائع ٤٦٥/١)

(۱۲) تکبیراتِ انتقالیہ

نماز میں ایک رکن سے دوسرے رکن کی طرف منتقل ہوتے وقت تکبیراتِ انتقالیہ، اور رکوع

سے اٹھتے وقت سمع اللّٰہ لمن حمدہ کہنا مسنون ہے۔ **وثاني عشرها التكبيرات التي يؤتى بها في خلال الصلاة عند الركوع والسجود والرفع منه والنهوض من السجود أو القعود إلى القيام وكذا التسميع ونحوه فهي مشتملةٌ على ست سنن كما ترى.** (حلبي كبير ۳۸۲، بدائع الصنائع ۴۸۳/۱)

(۱۳) رکوع میں تسبیحات پڑھنا

رکوع میں کم از کم تین مرتبہ ''**سبحان ربی العظیم**'' پڑھنا مسنون ہے۔ **وثالث عشرها تسبيحات الركوع.** (حلبي كبير ۳۸۲، شامي زكريا ۱۷۳/۲، بدائع الصنائع ۴۸۷/۱)

(۱۴) سجدہ میں تسبیحات پڑھنا

سجدہ میں کم از کم تین مرتبہ "**سبحان ربی الأعلیٰ**" پڑھنا سنت ہے۔ **ورابع عشرها تسبيحات السجود.** (حلبي كبير ۳۸۲، شامي زكريا ۱۷۳/۲، هندية ۷۵/۱)

(۱۵) رکوع میں دونوں ہاتھوں سے دونوں گھٹنوں کو پکڑنا

رکوع کے وقت دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا مسنون ہے۔ **وخامس عشرها أخذ الركبتين باليدين في الركوع.** (حلبي كبير ۳۸۲، بدائع الصنائع ۴۸۷/۱، شرح وقاية ۱۴۶/۱)

(۱۶) ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے وقت انگلیاں کیسے رکھیں؟

مردوں کے لئے ایک مستقل سنت یہ بھی ہے کہ رکوع میں جب گھٹنوں پر ہاتھ رکھیں تو انگلیاں کھول کر اچھی طرح پکڑ بنائیں؛ البتہ عورت انگلیاں ملا کر صرف ہاتھ رکھے گی پکڑے گی نہیں۔ **حال كونه مفرجاً أصابعه وهي سادس عشرها** (حلبي كبير ۳۸۲) **لأن المرأة تضع يديها على ركبتيها وضعاً ولا تفرج أصابعها كما في المعراج.** (شامي زكريا ۱۷۳/۲، بدائع ۴۸۷/۱)

(۱۷) قعدہ میں بیٹھنے کی مسنون کیفیت

قعدہ میں مرد کے لئے مسنون ہیئت یہ ہے کہ بائیں پیر کو بچھا کر اس پر بیٹھے اور دایاں قدم اس طرح اٹھا رکھے کہ پیر کی انگلیاں قبلہ کی جانب رہیں اور عورت دونوں پیروں کو بائیں جانب نکال کر سمٹ کر بیٹھے گی۔ **وسابع عشرها افتراش الرجل اليسرى والقعود عليها ونصب الرجل اليمنى موجهة أصابعها نحو القبلة في القعدتين للرجل والتورك فيهما للمرأة.** (حلبی کبیر ۳۸۲، بدائع الصنائع ۱/۴۹۶، هندية ۱/۷۵)

(۱۸) آخری قعدہ میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھنا

قعدہ اخیرہ میں التحیات کے بعد درود شریف پڑھنا سنت ہے۔ **وثامن عشرها الصلاة على النبي ﷺ بعد التشهد في القعدة الأخيرة.** (حلبی کبیر ۳۸۲، بدائع ۱/۵۰۰، هندية ۱/۷٦)

(۱۹) قعدہ اخیر میں درود شریف کے بعد دعا پڑھنا

قعدہ اخیرہ میں تشہد اور درود شریف کے بعد سلام سے پہلے ادعیۂ ماثورہ پڑھنا مسنون ہے۔ **وتاسع عشرها الدعاء في اخر الصلاة بما يشبه ألفاظ القرآن والأدعية الماثورة.** (حلبی کبیر ۳۸۲، بدائع الصنائع ۱/۵۰۰، هندية ۱/۷٦)

(۲۰) شہادت کے وقت انگلی اٹھانا

قعدۂ اولیٰ اور قعدۂ اخیرہ میں التحیات میں جب کلمۂ اشہد ان لا الہ کہے تو شہادت کی انگلی اٹھانا مسنون ہے۔ **وتمام العشرين منها الإشارة بالمسبحة عند ذكر الشهادتين الخ.** (حلبی کبیر ۳۸۲، بدائع الصنائع ۱/۵۰۱-۵۰۲)